

26816- بیت الخلاء میں انسان جنوں کی آنکھوں سے کیسے چھپ سکتا ہے؟

سوال

جب ہم میں کوئی شخص لیٹرین میں قنائلے حاجت کر رہا ہو تو کیا وہ اکیلا ہوتا ہے؟ اور کیا یہ ممکن ہے کہ اس کے ساتھ لیٹرین میں جن ہو، اگر جواب اثبات میں ہو تو وہ کونسے اعمال ہیں جن پر عمل کیا جائے تاکہ ہماری عزت و حشمت مخدوش نہ ہو سکے؟

پسندیدہ جواب

یہ تو معلوم ہے کہ جن انسان کو دیکھتے ہیں لیکن انسان جن کو نہیں دیکھ سکتا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿يَقِينًا وَهُوَ أَوْلَىٰ لَكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ﴾- الاعراف (27).

اور جب شیاطین نجیث اور گندے ہیں تو وہ گندی اور نجیث جگہ سے مانوس ہوتے اور وہاں رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿نَجِثٌ مِّنْ عَمَلِهِمْ مَّرْدُونَ﴾- اور نجیث مرد نجیث عورتوں کے لیے ہیں.....﴾- الآیة النور (26).

اسی لیے شیاطین ان جگہوں پر حاضر اور موجود ہوتے ہیں جہاں انسان قنائلے حاجت کرتا ہے، اور وہ اسے نقصان اور ضرر پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔

اسی لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بچاؤ کے لیے قنائلے حاجت کے لیے بیت الخلاء میں داخل ہونے کا طریقہ اور دعاء سکھائی ہے تاکہ ہمیں اللہ تعالیٰ شیطانوں کے شر سے محفوظ رکھے، لہذا مسلمان شخص کو بیت الخلاء میں داخل ہونے سے قبل درج ذیل دعاء پڑھنی چاہیے :

"بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النّٰجِثِ وَالنّٰجِثٰتِ"

اللہ تعالیٰ کے نام سے، اے اللہ میں نجیثوں اور نجیثیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

امام ترمذی رحمہ اللہ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جنوں کی آنکھوں اور بنو آدم کے ستر اور شرمگاہ کے درمیان پردہ اور آڑیہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہو تو بسم اللہ کہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (606) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (496) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ رحمہما اللہ نے روایت کیا ہے کہ : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ان قنائلے حاجت والی جگہوں میں جن حاضر ہوتے ہیں، اس لیے تم میں سے جب کوئی بیت الخلاء میں داخل ہو تو وہ کلمات کہے :

"اللهم انی اعود بک من الخبث والنجاست"

اے اللہ میں خبیثوں اور خبیثیوں کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

سنن ابوداؤد حدیث نمبر (6) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (296) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر (241) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

"الخبث" وہ جگہیں جہاں قنائلے حاجت کی جاتی ہے، اور ان میں لیٹرینیں بھی شامل ہوتی۔

"مختصرہ" یعنی شیطان اور جن انسانوں کو تکلیف اور اذیت دینے کے لیے آتے ہیں۔

"الخبث" یعنی شر۔

"النجاست" اس سے نجیث نفس مراد ہیں جو کہ شیطانوں میں مذکور اور مونث دونوں شامل ہوتے ہیں، تو اس طرح شر اور شریر شیطانوں سے پناہ طلب کی جاتی ہے۔ اہم اخذ از عون المعبود۔

جب مسلمان شخص بیت الخلاء جانے سے قبل یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے شیطانوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

بسم اللہ پڑھنے کا فائدہ یہ ہے کہ یہ آڑ اور پردہ ہے۔

اور اس استعاذہ یعنی پناہ والی دعا کا فائدہ یہ ہے کہ :

نجیث جنوں کے شر سے اللہ عزوجل کی طرف التجاء ہے اور اس کی پناہ میں آنا ہے، کیونکہ یہ جگہ گندی اور نجیث ہے، اور نجیث اور گندی جگہ گندے اور نجیث جنوں کا ٹھکانہ ہے، تو اس مناسبت سے جب کوئی شخص بیت الخلاء داخل ہونے لگے تو وہ یہ کلمات کہے :

"أعوذ باللہ من الخبث والنجاست"

تاکہ اسے شر نہ پہنچے، اور نہ ہی نجاست یعنی شریر نفوس کی طرف سے کوئی اذیت پہنچے۔ اھ

دیکھیں: الشرح الممتع (83/1)۔

واللہ اعلم۔